بیٹھ کر خطبہ دینے کا حکم

مجیب: مولانا ذاکر حسین عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3274

تاریخ اجراء: 12 جمادی الاولیٰ 1446ھ / 15 نومبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

بیٹھ کر خطبہ دینے کا کیا حکم ہے؟ اور کیا اس کے بارے میں کوئی حدیث ہے؟ اور حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ نے کوئی خطبہ بیٹھ کر دیا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

جمعہ کا خطبہ کھڑے ہو کر دینا سنت متوارثہ ہے، اور بلا عذر سنت متوارثہ کی مخالفت مکروہ ہے، اگرچہ خطبہ اس صورت میں بھی ہو جائے گا۔ البتہ! اگر کوئی عذر ہو، مثلاً خطیب عمر رسیدہ ہو، یا معذور ہو تو وہ بیٹھ کر خطبہ دے سکتا ہے، مگر ضروری ہے کہ حاضرین کو مطلع کر دیا جائے کہ یہ بیٹھ کر خطبہ دینا عذر کی وجہ سے ہے تاکہ لوگ غلط فہمی کا شکار نہ ہوں۔

اور حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ جب بڑھاپے کی عمر کو پہنچے تو آپ کے لیے دونوں خطبوں میں کھڑا ہونا دشوار ہو گیا تھا، اس لیے آپ نے سب کو اعلانیہ عذر بیان کر کے پہلا خطبہ بیٹھ کر دیا۔

خطبہ کھڑے ہو کر دینا سنت ہے، چنانچہ بخاری شریف میں ہے: "عن ابن عمر قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یخطب قائماً ثم یقعد، ثم یقوم کما تفعلون الآن" ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرماتے تھے پھر بیٹھ جاتے پھر کھڑے ہوتے جیسا کہ اب تم لوگ کرتے ہو۔ (بخاری شریف، ج02، ص10، حدیث نمبر 920، دار طوق النجاۃ)

مصنف عبد الرزاق میں ہے "عن ابن جريج قال: أخبرني جعفر بن محمد، عن أبيه قال: فلما كان معاوية استأذن الناس في الجلوس في إحدى الخطبتين، وقال: «إني قد كبرت، وقد أردت أجلس إحدى الخطبتين فجلس في الخطبة الأولى»" ترجمہ: ابن جریج کہتے ہیں کہ مجھے جعفر بن محمد نے اپنے والد

کے حوالے سے خبر دی کہ جب حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے دو خطبوں میں سے ایک خطبہ میں لوگوں سے بیٹھنے کی اجازت چاہی تو فرمایا: میں بوڑھا ہو گیا ہوں، تو چاہتا ہوں کہ ایک خطبہ بیٹھ کر دیا کروں، پس آپ نے پہلا خطبہ بیٹھ کر دیا۔(مصنف عبد الرزاق، رقم الروایۃ 5264، ج 3، ص 188، المجلس العلمي، الھند)

حضرت علامہ مولانا مفتی محمد شریف الحق امجدی علیہ الرحمۃ ارشاد فرماتے ہیں: "احناف کے یہاں کھڑے ہو کہ خطبہ دینا سنت ہے۔ اگر کوئی بیماری یا کمزوری کی وجہ سے کھڑا نہ ہو سکے۔ بیٹھ کر خطبہ دے تو بھی کوئی حرج نہیں۔ اور صحابہ کرام کا بنی امیہ پر اعتراض اس لئے تھا کہ انہوں نے سنت، قدرت کے باوجود ترک کر دی تھی۔ مصنف عبد الرزاق میں ہے کہ حضرت معاویہ پہلا خطبہ بیٹھ کر دیتے اور دوسرا خطبہ کھڑے ہو کر۔ یہ انہوں نے اس وقت کیا جب ان کا جسم بھاری ہو گیا۔ جس سے ظاہر ہے کہ وہ عذر کی وجہ سے ایک خطبہ بیٹھ کر دیتے۔ اور مروان بلا عذر پہلا خطبہ بیٹھ کر دیتا۔" (نزہۃ القاری، ج 02، ص 549، مطبوعہ: فرید بک اسٹال، لاہور)

بیٹھ کر خطبہ دینا مکروہ اور سنت متوارثہ کے خلاف ہے، البتہ اس کے باوجود بھی خطبہ ہو جائے گا۔ چنانچہ تبیین الحقائق میں ہے: ""ولو خطب خطبۃ واحدۃ او لم یجلس بینھما او بغیر طھارۃ او غیر قائم جازت لحصول المقصود وھو الذکر والوعظ الا انہ یکرہ لمخالفۃ التوارث "ترجمہ: اور اگر ایک خطبہ دیا یا دو خطبوں کے درمیان نہیں بیٹھا، یا بے وضو خطبہ دیا، یا بیٹھ کر خطبہ دیا، تو جائز ہے، مقصود یعنی ذکر اور وعظ کے حاصل ہو جانے کے وجہ سے، ہاں مکروہ ہے سنت متوارثہ کی مخالفت کی وجہ سے۔(تبیین الحقائق، ج 01، ص 529۔530، مطبوعہ کوئٹہ)

فتاوی فیض الرسول میں ہے: "خطیب کے لیے اگر کھڑا ہونا دشوار ہو تو وہ بیٹھ کر خطبہ جمعہ پڑھ سکتا ہے لیکن حاضرین کو اس کی معذوری کا علم ہونا ضروری ہے تاکہ وہ خطیب کو متہم نہ کریں کہ وہ بلا عذر شرعی ترک سنت کا عادی ہے لہٰذا ہر جمعہ کو خطبہ سے پہلے اعلان کر دیا کریں کہ خطیب معذور ہیں اس لیے وہ بیٹھ کر خطبہ پڑھیں گے تاکہ نئے حاضرین غلط فہمی میں مبتلا نہ ہوں۔" (فتاویٰ فیض الرسول، ج 1، ص 417 مطبوعہ: شبیر برادرز، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم